12285- سودی بنک ملازم کے پیچھے نمازادا کرنا

سوال

کیا ہمارے لیے سودی کاروبار کرنے والے بنک ملازم کے پیچھے نمازادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس طرح کا سوال مستقل فتوی کمیٹی سے کیا گیا تو کمیٹی کا جواب تھا :

سودی بنک میں ملازمت کرنا حرام ہے ، اوراس کا مرتکب شخص اللہ تعالی کا نافرمان ہے ، لیکن اس کے پیچھے نمازادا کرنا صحیح ہے ، کیونکہ وہ مسلمان ہے علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق اگراس نے نماز کی شروط پوری کی ہوں اور جوکچھ اللہ تعالی نے نماز میں فرض کیا ہے اسے پورا کیا ہو توفی نفسہ اس کی نماز صحیح ہے .

اوراگراس کے علاوہ کسی نیک وصالح اور متقی شخص کے پیچھے نمازادا کرنا میسر ہو تو یہ زیادہ بہتر اوراولی ہے .

اللہ اعلم.